

بسم الله الرحمن الرحيم

انگوٹھے پر دوسرا

از
ابوسعید محمد امین
غفرلہ ولوالدیہ

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکٹر فلوری، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون: 041-2602292

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على
حبيبه ونبيه رحمة للعالمين اكرم الاولين والآخرين
وعلى اله واصحابه اجمعين .

اما بعد! اس کتابچہ لکھنے سے میرا مقصد کسی کی دل شکنی،
دل آزاری نہیں اور نہ ہی فرقہ بازی کو ہوا دینا مقصد ہے بلکہ میرا
مقصد صرف اور صرف اپنے آقا حبیب خدا سید الانبیاء باعث
ایجاد عالم ﷺ کی امت کی خیر خواہی ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ
سب مسلمانوں کو توفیق عطا کرے۔ کہ سارے ہی اس عمل پر عمل
پیرا ہو کر دوزخ سے بچ کر جنت برس پہنچ جائیں۔ توفیق دینے
والا وہی قادر و قیوم ہے۔ جس کے دست قدرت میں سب کچھ
ہے۔ وہو علی ما یشاء قدیر .

تمہید

حبیب خدا سید الانبیاء باعث ایجاد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا
نام نامی اسم گرامی سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگانا یہ عمل نہ فرض ہے
نہ واجب نہ سنت مؤکدہ ہے۔ بلکہ یہ عمل مستحب ہے دوزخ سے بچ کر
جنت جانے کا ذریعہ ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات پڑھ کر عمل پیرا ہو کر
یہ انعام حاصل کریں۔

﴿نوٹ﴾ میں عربی، فارسی کی اصل عبارتیں نہیں لکھوں گا۔
کیونکہ آج کل عام مسلمانوں کو عربی، فارسی زبان کے ساتھ کوئی زیادہ
تعلق نہیں رہ گیا لہذا میں ترجمہ ہی لکھوں گا آگے ہر کسی کی اپنی قسمت
ہے کہ وہ عمل کر کے خدا تعالیٰ جل جلالہ سے جنت حاصل کرے یا نہ
کرے توفیق دینے والا اللہ رب العالمین ہی ہے۔ جل جلالہ

①

حضرت خواجہ شیخ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب

قوت القلوب میں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابن عیینہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی اور جب حضرت بلال نے اذان میں اشہد ان محمد رسول اللہ پڑھا تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگایا اور پڑھا قرة عینی بک یا رسول اللہ۔ اور جب حضرت بلال اذان سے فارغ ہوئے تو رسول اکرم حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر جو مسلمان میری محبت کی وجہ سے ایسے کرے جیسے تو نے کیا ہے اور یوں ہی پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے مسلمان سے نئے اور پرانے گناہ یا جو قصد اکئے یا خطا ایسے گناہ سرزد ہو گئے تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ معاف فرما دے گا۔

﴿حاشیہ تفسیر جلالین﴾

یہ لکھ کر تفسیر جلالین کے محشی نے فرمایا کہ خواجہ ابوطالب مکی نے

جو فرمایا ہے کہ یہ عمل مستحب ہے یہ بالکل درست فرمایا ہے کیونکہ خواجہ

ابوطالب مکی وہ ہیں کہ سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے بانی اور امام سیدنا خواجہ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا کہ خواجہ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے علامہ اور بہت بڑے حافظ تھے۔ ﴿حاشیہ تفسیر جلالین﴾

۲

تفسیر روح البیان میں ہے کہ جب کوئی مسلمان اذان میں پہلی بار سنے اشہد ان محمد رسول اللہ تو مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگائے اور زبان سے کہے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ۔ اور جب دوسری بار سنے تو انگوٹھے چومنے کے ساتھ کہے اللہم متعنی بالسمع والبصر۔

۳

حضرت خواجہ فقیہ محمد بن سعید خولانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ انہوں نے دو واسطوں سے حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ جو شخص اذان سنے اور سنے کہ مؤذن اشہد ان

محمد رسول اللہ کہہ رہا ہے اور وہ سن کر یہی پڑھے اور انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے وہ کبھی اندھا نہیں ہوگا۔
﴿مقاصد حسنہ﴾

﴿ ۴ ﴾

شرح نقایہ میں ہے کہ جان لینا چاہیے کہ جب اذان کہنے والا پہلی بار کہے اشہد ان محمد رسول اللہ تو سننے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ کہے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور دوسری بار سنے تو کہے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اور وہ دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے تو حبیب خدا ﷺ اسے جنت لے جائیں گے۔ ﴿بحوالہ منیر العین﴾

﴿ ۵ ﴾

شیخ المشائخ علامہ جمال الدین کی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے سوال ہوا کہ اذان میں حبیب خدا ﷺ کا

نام مبارک سن کر انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگانا یہ جائز ہے یا نہیں؟ تو میں نے جواب میں کہا کہ ایسا کرنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے کیونکہ ہمارے مشائخ نے اس کی تصریح کی ہے۔

﴿ ۶ ﴾

مقاصد حسنہ میں ہے کہ حضرت فقیہ محمد بابا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آندھی چلی تو ایک کنکری اڑ کر میری آنکھ میں پڑ گئی جس کی وجہ سے کافی تکلیف ہوئی اور وہ کنکری نکلتی نہیں تھی پھر مؤذن نے اذان کہی اور پڑھا اشہد ان محمد رسول اللہ تو میں نے سن کر پڑھا اشہد ان محمد رسول اللہ تو کنکری فوراً نکل گئی۔ ﴿مقاصد حسنہ﴾
اور جب علامہ رداد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ واقعہ سنا تو فرمایا ہذا یسیر فی جنب فضائل الرسول ﷺ یعنی کنکری کا از خود نکل جانا یہ فضائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ معمولی بات ہے۔
﴿مقاصد حسنہ﴾

﴿ ۷ ﴾

نیز مقاصد حسنہ میں ہے کہ حضرت شیخ ابوصالح مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے جب سے یہ عمل شروع کیا ہے میری آنکھیں کبھی نہیں دکھیں۔ ﴿مقاصد حسنہ﴾

﴿ ۸ ﴾

مسجد نبوی شریف کے خطیب خواجہ ابوصالح مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مندرجہ بالا واقعات سن کر فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں نے جب سے یہ واقعات سنے ہیں میں عمل کر رہا ہوں یعنی انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانا، تو میری اس دن سے کبھی آنکھیں نہیں دکھیں اور میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ میں اندھا پن سے محفوظ رہوں گا۔

﴿مقاصد حسنہ﴾

﴿ ۹ ﴾

منیر العین میں شرح نقایہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جان لینا چاہیے

﴿ ۱۰ ﴾

کہ اذان میں حبیب خدا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر انگوٹھوں کو آنکھوں پر لگانا اور یہ پڑھنا صلی اللہ علیک یا رسول اللہ یہ امر مستحب ہے۔

دلیوں کے ولی حضرت خواجہ امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ بھی جب اذان سنتے اور اشہد ان محمد رسول اللہ سنتے تو انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگاتے اور پڑھتے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ۔ ﴿حوالہ جواہر مجددیہ مصنفہ حضرت خواجہ حسن نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿ ۱۱ ﴾

نیز فقہ اور فتاویٰ کی کتابوں میں بھی انگوٹھے چومنے کے متعلق حوالہ جات موجود ہیں چنانچہ فتاویٰ شامی (رد المحتار) میں ہے:

ويستحب ان يقال عند سماع الاولى من الشهاده

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ . یعنی جب مؤذن اذان میں پہلی بار کہے اشہد ان محمد رسول اللہ . تو مستحب ہے کہ سننے والا انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھے اور کہے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور جب دوسری بار اشہد ان محمد رسول اللہ کہے تو سننے والا کہے اللھم متعنی بالسمع والبصر . تو ایسا کرنے والے کو حبیب خدا ﷺ جنت لے جائیں گے اور یہ مسئلہ کنز العباد میں بھی ہے اور فتاویٰ صوفیہ میں بھی ہے اور طحاوی علی مراقی الفلاح میں بھی ہے۔

﴿ ۱۲ ﴾

نیز طحاوی علی مراقی الفلاح میں ہے کہ علامہ دیلمی نے کتاب الفردوس میں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث پاک لکھ کر فرمایا کہ جو مسلمان اذان میں سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی سنے اور انگلیوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر رکھے اور پڑھے

اشہد ان محمد اعبده رسولہ رضیت باللہ رباً وبالا سلام دینا وبمحمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیاً ورسولاً . تو حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کرنے والے کے لئے میری شفاعت حلال ہوگئی۔ ﴿طحاوی شریف، مقاصد حسنہ﴾

تعظیم جس نے کی ہے محمد کے نام کی
خدا نے اُس پہ آتش جہنم حرام کی

﴿علمائے دیوبند کے اقوال﴾

﴿ ۱۳ ﴾

مولوی عبدالشکور دیوبندی لکھنوی نے اپنی تصنیف علم الفقہ کے صفحہ ۱۵۹ پر لکھا ہے اذان سننے والے کو مستحب ہے کہ جب وہ پہلی بار اشہد ان محمد رسول اللہ سنے تو کہے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور جب دوسری بار سنے تو دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھ کر کہے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اللھم

متعنی بالسمع والبصر . ﴿ جامع رموز، کنز العباد، علم الفقہ ﴾

یہ کتاب علم الفقہ مصدقہ ہے۔ مفتی محمد شفیع عثمانی دیوبندی کی۔
الحمد للہ رب العالمین کی حق واضح ہو گیا۔

لطیفہ

ہمارے عزیز ڈاکٹر محمد آصف صاحب نے واقعہ سنایا کہ میں
ایک دن فیصل آباد کے کچہری بازار میں باہر کی طرف جا رہا تھا پھر
جب بازار کے آخر میں پہنچا تو جامع مسجد تحصیل والی جو کہ کچہری بازار
سروس روڈ پر ہے اس مسجد پر نظر پڑی تو خیال آیا کہ نماز کا وقت ہو
چکا ہے میں اس مسجد میں نماز پڑھ لوں۔ میں سیڑھیاں چڑھ کر
اوپر گیا وضو کیا تو اذان شروع ہو گئی اور جب مؤذن نے اشہد ان
محمد رسول اللہ پڑھا تو میں نے انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے
اور پڑھا صلی اللہ علیک یا رسول اللہ پھر مسجد میں
سنتیں پڑھیں پھر جماعت کھڑی ہوئی تو میں نے نماز باجماعت

پڑھی پھر سنت، نفل پڑھ کر باہر کو نکلا تو ایک باریش مولوی صاحب
کرسی پر بیٹھے میرا انتظار کر رہے تھے اور جب میں ان کے قریب گیا تو
وہ بولے بھائی بات سن، میں نے کہا فرمائیے کیا حکم ہے وہ بولے کہ یہ
تو نے کیا کیا؟ میں نے پوچھا کیا ہوا؟ تو اس نے کہا تو نے اذان سن
کر انگوٹھے چومے ہیں۔ یہ تو نے شرک کیا ہے۔ یہ سن کر میں نے
پوچھا کیا آپ کی شادی ہو چکی ہے۔ وہ بولے اس کا اس مسئلہ کے
ساتھ کیا تعلق؟ پھر میں نے کہا بتاؤ کہ آپ کی شادی ہو چکی ہے یا
نہیں؟ اس نے کہا ہاں شادی ہو چکی ہے تو میں نے پوچھا کہ کیا کبھی
آپ نے بیوی کا منہ چوما ہے یا نہیں؟ تو وہ بولے اس کا اس مسئلہ سے
کیا تعلق؟ تو میں نے کہا آپ کو بیوی پیاری لگتی ہے تو آپ اس کا منہ
چوم لیتے ہیں اور مجھے اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا
نام مبارک پیارا لگتا ہے تو میں ان کے نام مبارک کو چوم لیتا ہوں نہ یہ
فرض نہ وہ فرض یہ سن کر وہ لا جواب ہو گیا اور بڑبڑاتا ہوا مسجد سے نکل
گیا۔

حیرانگی

حیرانگی اس بات پر ہے کہ قانون تو ہے کہ عدم ثبوت ثبوت عدم نہیں ہوتا اور اس مسئلہ میں تو کئی ثبوت ہیں جیسے کہ آپ پڑھ چکے ہیں اس کے باوجود رٹ لگائے جانا، کہ یہ شرک ہے یہ ناجائز ہے وغیرہ تو نتیجہ یہ نکلا کہ بغض کا کوئی علاج نہیں ہے۔ بس اللہ تعالیٰ ہی ہدایت عطاء کرے۔ آمین

ہماری درخواست ہے کہ منع کرنے والے قرآن وحدیث سے ایک حوالہ دکھادیں کہ اذان میں رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنا منع ہے تو ہم آج ہی توبہ کر لیتے ہیں۔

واقعہ

میرے شیخ مکرم پیر و مرشد سرکار کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک دن ہمارے گاؤں نوازش آباد میں تشریف لائے۔ مجھے پتہ چلا تو میں بھی وہاں حاضر ہوا پھر وہاں علی رضا آباد کے خطیب وہ بھی وہاں پہنچ گئے

تو میرے پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ جو کہ صاحب کشف و کرامات تھے گاؤں کی مسجد میں تشریف فرما تھے تو اچانک فرمایا صرف اللہ اللہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ دل میں رحمۃ للعالمین ﷺ کی سچی محبت نہ ہو۔ اللہ اللہ تو سکھ بھی کرتے ہیں، ہندو بھی کرتے ہیں، کوئی رام رام تو کوئی واہ گرو واہ گرو کہہ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔ پھر فرمایا کہ اذان میں حبیب خدا ﷺ کا نام مبارک سن کر جو انگوٹھے نہ چومے اور درود شریف نہ پڑھے ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں پھینک دے۔ یہ سن کر میرے دل میں وسوسہ آیا کہ اذان میں نام مبارک سن کر انگوٹھوں کو بوسہ دینا اور درود شریف پڑھنا نہ فرض، نہ واجب، تو اتنی سی بات پر وہ شخص دوزخ کا حقدار کیسے بن گیا۔ میرے دل میں وسوسہ آیا ہی تھا کہ آپ نے میرا وسوسہ معلوم کر لیا اور فرمایا کہ بے شک اذان میں حبیب خدا سید الانبیاء ﷺ کا نام مبارک سن کر انگوٹھوں کو چومنا اور درود شریف پڑھنا نہ یہ فرض نہ واجب لیکن اگر بالفرض کسی مجلس میں دس یا بارہ مسلمان بیٹھے ہوں اور مؤذن نے اذان کہی

اور پھر حبیب خدا ﷺ کا نام مبارک سن کر باقی لوگوں نے انگوٹھے چومے اور درود شریف پڑھا مگر ایک نے انگوٹھے نہ چومے نہ درود شریف پڑھا تو معلوم ہوا کہ اس ایک کے دل میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا بغض ہے ورنہ دوسروں کو دیکھ کر ہی انگوٹھے چوم کر درود شریف پڑھ لیتا، تو جس دل میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب اور سچے رسول ﷺ کا بغض ہو وہ جنت کیسے جاسکتا ہے ایسے کا ٹھکانہ تو دوزخ ہی ہوگا۔ یہ سن کر میرا دل باغ باغ ہو گیا کہ ایسی باریکیاں تو اللہ تعالیٰ کے ولی ہی جان سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باادب رکھے اور اپنے حبیب ﷺ کی تعظیم کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

وآخر دعوانا الحمد لله رب العالمین

دعاؤں کا محتاج

ابوسعید محمد امین غفرلہ ولوالدیہ

محمد پورہ فیصل آباد

رجب المرجب ۱۴۳۶ھ